New Era Magazine

بھوت سیریز

NEW ERA MAGAZINE.com

سانس رک جائے

زین علی

IG: zainaliarain35

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سانس رک جائے

از زین علی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

سنسان سڑک پر چلتا وہ کتا ایک پارک کے سامنے رکا۔رات کا وقت تھا اور ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔سیاہی سا سماں عجیب سی کیفیت پیدا کر رہا تھا۔وہ کتا اچانک بھونکنے لگا اور وہاں سے بھاگ کر ایک گلی میں آ گیا اور مسلسل بھونک رہا تھا۔

"شیاز یہ کتا کہاں سے آ گیا"

دو لڑکوں نے گلی میں داخل ہوتے ہوئے اس کتے کو دیکھا اور ایک لڑکے نے دوسرے سے پوچھا۔

دونوں بیحد سنجیدہ لگ رہے تھے۔خوبصورت مگر سنجیدگی اور اکتاہٹ سے بھرے چہرے...

لمبے قد اور کثرت سے بنائے مظبوط جسم۔

میاز میرے پیارے بھائی مجھے نہیں پتا یہ کتا کون ھے۔میں کون سا"

"کتوں کی پہچان کرنے والا ہوں

شیاز نے طنزیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بھرپور طنزیہ لہجے میں کہا اور دونوں پھر سے کتے کو بھول کر چلنے لگے۔

ایک گھر کے سامنے رکے تو میاز نے دروازے پہ لگے تالے کو کھولا اور دونوں اندر گھس گئے۔

گھر کے چھوٹے سے ہال میں دو سوفے اور ٹی وی رکھا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیاز آگے بڑھتا ہوا ایک کمرے میں چلا گیا۔

وہ کمرہ کتابوں سے بھرا پڑا تھا۔ہر طرف کتابیں ہی کتابیں۔دیکھنے میں کچھ بہت پرانی اور کچھ نئی کتابیں تھیں۔

شیاز ایک شیلف کی طرف بڑھا اور وہاں سے ایک موٹی سی کتاب نکال کر میز کے قریب آ گیا۔کتاب کو میز پہ رکھتے ہوئے کرسی پہ براجمان ہو گیا۔

کتاب کو کھولا۔کتاب کے اوراق بہت ہی بوسیدہ حالت میں تھے۔وہ نفاست سے صفحوں کا آگے کرتا گیا اور ایک صفحے پہ رکا۔ غور سے اس پہ لکھی تحریر پڑھنے لگا۔

میاز میرے بھائی !اندر آؤ مجھے کالے بندھن کا توڑ مل گیا ھے "شیاز" نے چیخ کر کہا اور پھر سے سر کتاب پہ جھکا دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں شازی مل گیا تو بتاؤ کیسے ہو گا توڑ "میاز نے میز کے سامنے رکھی" کرسی پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

کالا بندھن "شیاز ایک پل کو رکا،سانس لی۔میاز کو دیکھا اور پھر کتاب" پر لکھی تحریر پڑھنے لگا۔

کالا بندھن ایسا جادو ھے جو انسان اور جانور دونوں پہ کیا جاتا ھے۔اس"

جادو میں کالا جادو کرنے والا،اپنے شکار کی شکل و صورت رکھنے والا

لکڑی کا پتلا بناتا ھے اور منتروں کا جاپ کرتے ہوئے کالی رسی کو پتلے

"پہ باندھتا ھے اور اس جادو یعنی کالے بندھن کو مکمل کرتا ھے

شیاز نے ایک پل کو سر اٹھا کے میاز کو دیکھا اور پھر سے پڑھنے لگا۔

اس بندھن میں بندھن بنانے والا بندھے ہوئے انسان یا جانور کو اپنے"

"اشاروں پہ چلا سکتا ھے اور اپنا حکم پورا کروا سکتا ھے

اس نے میاز کا دیکھا اور پھر بولا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک اہم بات یہ بھی ھے کہ کالے بندھن میں بندھے انسان اور"

جانور کا ہوش نہیں رہتی۔اس بندھن میں ہوئے واقعات اس کی

یادداشت میں محفوظ نہیں ہوتے۔اس جادو میں یوں سمجھ لو کہ تماشائی

"اپنے پتلے کو نچا رہا ہو

شیاز نے بات مکمل کی اور کتاب کو حفاظت سے بند کر دیا۔

تو اس کا توڑ کہاں ھے؟ "میاز نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔"

میرے بھائی اس کا توڑ یہ ھے کہ اس پتلے کو توڑ دیا جائے۔اس طرح" کالا بندھن ٹوٹ جائے گا "شیاز نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا اور کتاب کو اس کی جگہ پہ رکھ دیا۔

میاز کھانا بنا کر مجھے آواز دے دینا۔میں اوپر جانے لگا ہوں "شیاز نے" سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بلند آواز میں کہا اور اوپری منزل پہ پہنچ گیا۔ ایک دروازہ کھولا اور اندر گھس گیا۔دروازے کے دوسری جانب ایک کمرہ تھا۔جس میں دونوں اطراف دو بیڈ لگے تھے اور درمیان میں ایک میز اور میز کے گرد دو کرسیاں رکھی گئیں تھیں۔کمرے کی ایک جانب ایک بڑی سی کھڑکی تھی اور بیڈز کے سامنے دو الماریاں اور ایک بک شیلف۔ بستروں والی دیوار کے اوپری حصے میں ایک فریم شدہ تصویر لگی تھی۔جس میں شیاز اور میاز مسکرا رہے تھے۔

شیاز کرسی پہ بیٹھ گیا اور اپنی شرٹ کو اتار دیا۔اس کے جسم پہ زخموں کے نشان تھے۔تازہ زخم۔وہ ان پر روئی سے دوا لگانے لگا۔درد کا نام و نشان تک نہ تھا۔شاید اسے ایسے زخموں کی عادت تھی یا اس کا جسم بہت زیادہ مظبوط تھا۔اپنے زخموں پہ مرہم لگا کر اس نے شرٹ پہنی اور بستر پہ گرنے کے انداز میں لیٹ گیا۔

"شازی نیچے آ جاؤ ڈنر تیار ھے "نیچے سے میاز کی چلاتی آواز شیاز کے کانوں سے ٹکرائی۔

شیاز نے نیچے جانے سے پہلے کھڑکی سے باہر جھانکا۔وہ جیسے کسی کو تلاش کر رہا تھا۔

باہر موسم کچھ خراب سا تھا۔بادل چھائے تھے اور ہوا میں ایک عجیب سی خاموشی تھی جیسے طوفان سے پہلے کا سناٹا ہو۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شازی لکڑی کی سیڑھیوں پہ قدم رکھتا نیچے پہنچ چکا تھا۔ڈائننگ روم میں ایک چھوٹا سا میز اور میز کے گرد چار کرسیاں رکھی تھیں۔

شیاز ایک کرسی کو پیچھے کرتا ہوا بیٹھ گیا۔

میاز نے کھانا شازی کو پیش کیا اور خود بھی بیٹھ گیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شازی نے منہ اٹھا کر میاز کو دیکھا لیکن منظر بدل چکا تھا وہ خود کو اور میاز کو کھیلتے دیکھ رہا لیکن وہ اس بچپن تھا۔دونوں بہت خوش لگ رہے تھے۔

شازی ...شازی "!میاز نے اسے زور سے جھنجوڑ کر کہا۔"

وہ کھانے کی ٹیبل پہ بیٹھا تھا۔سامنے کھانے کی پلیٹ کو دیکھ خاموشی

سے کھانے لگا۔

میاز کون سی کتاب پڑھ رہے ہو "شازی نے موٹی سی کتاب میاز کے ہاتھوں میں دیکھ اس کی سامنے والی کرسی پہ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جوتش اور زائچہ "میاز نے کتاب کو اوپر کیا تو شیاز نے نام کو پڑھا اور" بک شیلف کی طرف بڑھ گیا۔

کالا بندھن کی کتاب غائب ھے۔کیا تم نے لی ھے "شازی نے میاز" کو گھورتے ہوئے پوچھا لیکن اس نے "نہ "میں سر ہلا دیا اور پھر سے اپنی کتاب پڑھنے لگا۔شازی نے سارا بک شیلف چھان لیا لیکن وہ سچ میں

وہاں نہیں تھی۔

میاز اپنے ویژن سے بتا سکتے ہو میری کتاب کہاں ھے "شازی نے" اس کے ہاتھوں سے کتاب کو بند کرتے ہوئے کہا۔

اچھا مجھے ایک منٹ دو "میاز نے آنکھوں بند کر لی۔"

کتاب ...کتاب ...کتاب "اس نے دھیمی آواز میں کہا اور آنکھیں" کھول لیں۔

شازی وہ کتاب ہمارے باغیچے میں دفن ھے "میاز نے کتاب کو دوبارہ" کھولتے ہو کہا اور سر جھکا کر کتاب پڑھنے لگا۔

دوسرا باب

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے کالا بندھن کرنا ہی ھے مجھے اس سے بدلہ لینا ھے اور وہ میں"
لے کر ہی رہو گی "کمرے میں چلاتی آواز اسکے کانوں کا درد بنا ہوئی
تھی۔

میری جان مگر بدلے سے سب کچھ ٹھیک نہیں ہوگا اور ہمیں کالا جادو"
نہیں کرنا چاہئے کچھ غلط ہو گیا اور اگر جادو الٹا ہم دونوں پہ ہی اثر ہو
گیا تو سوچو کیا ہوگا۔

ماجد !مجھے کرنا ھے بس کہہ دیا "اتنا کہہ وہ کمرے سے نکل گئی۔"

ماہی...ماہی رک جاؤ "وہ صوفے پہ بیٹھا اسے جاتے دیکھ چلانے لگا۔"

بادل گرج رہے تھے اور بارش ہونے کو تھی۔ٹھنڈی یخ ہوائیں فضا میں

تیر رہیں تھیں۔کالی رات اور کہیں دور سے کتوں کے بھونکنے کی آوازیں۔

ماجد افسردگی سے اٹھا اور کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا۔دوسری منزل پہ بنی کھڑکی باہر کا خوبصورت منزل دکھا رہی تھی۔بارش شروع ہو چکی تھی اور بادل گرج رہے تھے۔وہ بارش کی بوندیں سڑکوں اور درختوں پہ گرتے دیکھنے لگا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ غور سے گرتی بوندوں کو دیکھ رہا تھا۔جب اس کی آنکھوں کے سامنے روشنی کا دھماکہ ہوا۔

...منظر بدلتا ہے

بارش میں کھڑا ماجد کسی کا خون صاف کر رہا ہے۔سڑک پہ خون بارش

کے باعث پھیلتا ہی جارہا ھے۔

اچانک دروازے پہ دستک ہوئی۔

وہ واپس اپنے حال میں آ چکا تھا۔

کون ھے ...اندر آ جاؤ "ماجد نے کھڑکی سے ہٹتے ہوئے کہا۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مالک ڈنر لگ گیا ھے نیچے سب آپ کا انتظار کررہے ھیں "ملازم نے"
ادب سے کہا اور واپس مڑ گیا۔

ماجد نے اپنا موبائل پکڑا اور نیچے کو چل دیا۔

ڈائننگ روم میں کرسیوں پہ گھر کے افراد بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔حال

بہت کشادہ تھا اور ہر طرف بہترین اور خوبصورت سجاوٹ ہو رکھی تھی۔کرسیوں پہ تقریباً دس فرد براجمان تھے۔

بیٹا ...بیٹھو ...اور کھانا کھا لو "ایک بوڑھی عورت نے کانپتی آواز میں" کہا تو ماجد کرسی پیچھے کرتے ہوئے بیٹھ گیا۔

خاموشی سے کھانا کھایا اور حال سے نکل گیا۔

پورچ سے کار نکالی۔بارش میں قدرے تیز ہو چکی تھی۔وہ کار چلاتے ہوئے گہری سوچ میں گم تھا۔بارش ہمیشہ اسے اس منظر کی یاد دلاتی تھی۔اس نے کار کو سڑک کے ایک طرف لگا دیا۔

اسے ہمیشہ خون ...بارش سے پھیلتا ہوا خون نظر آتا۔یہ کبھی ہوا تو نہیں تھا شاید ہونے والا تھا۔یہ منظر پچھلے سال سے اس کی نیند کو اڑائے

ہوئے تھا۔

مجھے ماہی کو ہر صورت میں کالا بندھن کرنے سے روکنا ہوگا "اس" نے اپنے آپ سے کہا اور کار کا رخ گھر کی اور کر لیا۔بارش رک چکی تھی۔وہ تیز رفتار سے کار چلاتا گھر واپس پہنچ گیا۔کار کو پورچ میں پارک کیا اور اندر داخل ہو گیا۔سب لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے۔ماجد نے ایک پل کو انہیں دیکھا اور پھر سیڑھیوں کی طرف چل دیا۔اپنے کمرے میں آتے ہی اس نے دروازہ بند کیا اور بیڈ پہ گرنے کے انداز میں لیٹ گیا۔موبائل کو جیب سے نکالا۔

"کالا بندھن انسان کو کمزور کر دیتا اور اس سے انسان کی موت بھی ہو سکتی ھے۔کالا بندھن میں بندھا انسان سخت اذیت میں رہتا ھے اور بندھن باندھنے والا اس سے کچھ بھی کروا سکتا ھے"ماجد نے گوگل سے لی انفارمیشن کو غور سے پڑھا اور موبائل کو بند کر دیا۔اس نے آنکھیں بند کی تو پھر سے وہ منظر نظر آنے لگا۔

...تیز بارش ...خون ...ماجد

ماجد نے کپڑے سے خون کو صاف کرنے کوشش کی لیکن خون بارش کی وجہ سے پھیلتا جا رہا تھا۔

مجھے ماہی کی لاش کو ٹھکانے لگانا ہوگا اور یہ خون بھی صاف کرنا ہوگا۔"

ماہی کی لاش سامنے تھی اور اس کے جسم سے خون بہہ رہا تھا جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔

رات کے تین بج رہے تھے اور گھڑی ٹِک ٹِک کرتی چل رہی تھی۔دروازہ کھلنے کی آواز سے ماجد نیند سے بیدار ہو گیا۔اندھیرے میں ڈوبا کمرہ ...ماجد نے بیڈ والے لیمپ کو جلایا اور دروازے کو دیکھنے

لگا۔دروازہ بند تھا جیسا کہ اس نے سونے سے پہلے بند کیا تھا۔ماہی آرام سے سو رہی تھی۔ماجد نے ایک پل کو اسے دیکھا اور پھر سے لیٹ گیا۔ابھی لیٹا ہی تھا کوئی چیز گرنے کی آواز آئی۔ماجد بیڈ سے اترا اور کمرے کی بتی جلا دی۔سارا کمرہ اپنی اصلی حالت میں تھا۔کوئی بھی چیز گری یا ٹوٹی نہیں تھی۔

میرے پاس آؤ مجھے بات کرنی ھے "ماجد کو یوں لگ رہا تھا جیسے کوئی" اس کے کان میں بول رہا ھے مگر وہاں ماہی سو رہی تھی اور کمرے میں کوئی اور نہیں تھا۔

اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ ایک سڑک کے کنارے پہ کھڑا تھا۔ماہی کی خون آلودہ لاش سے خون بہہ کر ساری سڑک پہ پھیل رہا تھا۔بارش کی وجہ سے یہ سب صاف کرنا انتہائی مشکل کام تھا۔

کسی نے دروازے پہ دستک دی وہ وہی لیٹا تھا اور ہاتھ میں موبائل تھام رکھا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماہی ویسے تمہیں زینب سے بدلہ کیوں لینا ھے۔میں تو کہتا ہوں جو" بھی بات ھے اسے بھول جاؤ اور زینب کے ساتھ دوستی کی ایک نئ شروعات کرو "ماجد اسے سمجھاتے ہوئے اس کے قریب ہوکے بیٹھ گیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بدلہ بھول جاؤ، یہ ہو نہیں سکتا۔میں بدلہ لے کر رہوں گی "اس نے" زہرہ آلودہ لہجے میں کہا۔آنکھوں میں انگارے لوٹ رہے تھے اور لہجے میں زہر تھا۔

اچھا یہ بتاؤ کرنا کیا ھے "ماجد نے ایک پل کو سوچا اور اسے دیکھتے" ہوئے کہا۔

سب سے پہلے ہمیں اس کی شکل و صورت رکھنے والا لکڑی کا ایک" پتلا بنوانا ہو گا۔وہ ہم شہر سے بنوا لے گیں۔اس نے بعد ہمیں سیاہ کمرے کا انتظام کرنا ہوگا۔کالی ڈوری ...موم بتیاں ...پانی اور کالے جادو کی کتاب "اتنا کہہ کر وہ ماجد کو دیکھنے لگی۔وہ یہ سب ایک کتاب سے پڑھ رہی تھی۔جو کہ کمرے میں رکھے بک شیلف سے لی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماہی کیا سچ میں کرنا چاہتی ہو "ماجد افسردہ لہجے میں پوچھ رہا تھا مگر" ماہی کچھ نہ بولی اور اپنی جگہ پہ لیٹ گئ۔

لائٹس بند کر دینا سونے سے پہلے "ماہی نے اتنا کہا اور آنکھیں بند کر" لیں۔

تیسرا باب

تیز بارش کے ساتھ بجلی گرج رہی تھی۔چرچ کا دروازہ کھلا اور ایک بوڑھا آدمی باہر نکلا۔

رات کے اس پہر کم ہی کوئی چرچ جاتا ھے اوپر سے طوفانی بارش۔بوڑھے کے پیچھے چرچ کا فادر بھی باہر نکلا۔

آپ کو بس اس لاش کو دفنا دینا ھے اور میں اس قتل کا ذکر کسی سے "نہیں کروں گا"

فادر نے اتنا کہا اور واپس چرچ میں گھس گیا اور دروازہ بند کر دیا۔

بارش میں بھیگتا ہو بوڑھا جلدی سے ایک کار کی طرف بڑھا اور کار کو ڈرائیور کرنے لگا۔

اچانک بوڑھے نے کار روک دی اور روشنی کا ایک دھماکہ ہوا اور میاز کی آنکھ کھل گئی۔

آج پھر سے کوئی اس کے خواب میں آیا تھا۔

شازی میرے بھائی ...کہاں گیا یہ اب "اس نے شیاز کے بیڈ کو خالی پا کر کہا۔

شازی کہاں ہو؟ "میاز نے چلا کر پوچھا لیکن کوئی جواب نہ ملا۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک پل کو رکا اور پھر جلدی سے باتھ روم میں گھس گیا۔

جب وہ باتھ روم سے باہر نکلا تو شازی اپنے بستر پہ بیٹھا تھا۔ہاتھ میں کالا بندھن کی کتاب ...مٹی میں لپٹی کتاب۔

میاز مجھے کتاب مل گئی اور اس کے علاوہ بھی کچھ ملا ھے بیٹھو اور سنو "شازی نے اتنا کہا اور کتاب کو کھولنے لگا۔

میاز بیٹھ چکا تھا اور اب شازی کے بولنے کا منتظر تھا۔

کالا بندھن "یہاں شازی کے منہ سے یہ الفاظ نکلے باہر بادل زور" سے خرجے اور بارش شروع ہو گئی۔

کالا بندھن کرنے والا اگر بندھن کو جلد ہی ختم نہ کرے تو بندھن" کرنے والا اور بندھن میں بندھا انسان دونوں مر جاتے ھیں۔دونوں کی "موت بہت اذیت ناک ہوگی

شازی نے ایک پل کو سانس لی اور پھر سے پڑھنے لگا۔

کالا بندھن کرنا بہت مشکل ھے اس سے بہت سی بری طاقتیں جنم" لیتی ھیں جو بندھن کرنے والے کے آس پاس کے لوگوں کو نقصان پہنچا سکتا ھے "شیاز نے بات مکمل کی اور کتاب بند کر کے ایک طرف رکھ دی۔

یہ خط "شازی نے خط کھولتے ہوئے کہا۔"

...ماجد صاحب کی طرف سے آیا ھے ...لکھا ھے"

شیاز اور میاز صاحب مجھے آپ کی مدد چاہیے میری بیوی نے کالا بندھن بنایا ھے مگر اس کے کچھ دن اس کے ساتھ بھی حادثے ہونا شروع ہوگئے۔آپ مہربانی کر کے میرے گھر آئے تو ساری بات تفصیل سے بتاؤ گا۔

آپ کی مدد کا منتظر

ماجد احمد

شازی نے خط پڑھا اور اسے فولڈ کرکے ایک طرف رکھ دیا۔

"لو جی اک اور کالا بندھن کی کہانی"

ہاں مگر اس کی مدد ہم کریں ایک لڑکی تو بےچاری مر گئی لیکن ان"

"کو ہم بچا لیں گیں

میاز کے کہتے ہی شازی نے فوراً کہا۔

میاز سامان پیک کر لو ان کے "کالا بندھن "کو توڑ کر ہم پہ کیا جادو"
"بھی توڑنا ھے ...تو جلدی کرو

شازی نے الماری کو کھولتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

...کالا بندھن ہو جانا مکمل ....کالا کرنا اپنا کام"

کر دینا اس شخص کو بیکار ...میرا حکم سنائی دے اسے ...لیتا رہے سب
"میرا ہی نام

ماہی اندھیرے کمرے میں بیٹھی، ایک گڑیا سامنے رکھے اس کے گرد
ایک دائرہ بنا کر موم بتیاں رکھے منتظر پھونک رہی تھی۔

اچانک گڑیا ہلنے لگی۔ماہی نے گڑیا کو پکڑا اور اس کے گرد منہ میں کچھ پڑھتی ہوئی کالی ڈوری لپیٹنے لگی۔موم بتیاں بجھ گئی اور گڑیا سے خون نکلنے لگا لیکن ماہی مسلسل کچھ پڑھ رہی تھی۔اس نے موم بتیاں جلا دی اور کمرے سے نکل گئی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شازی نے بڑے سے محل نما گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

"جی مالک آپ دونوں کا انتظار کر رہے ھیں"

شازی نے ملازم کو اپنا تعارف کروایا تو اس نے کہا اور ایک طرف چل دیا۔

شازی اور میاز اس کے پیچھے چلنے لگے۔ہاتھوں میں بیگز اور شازی کے ہاتھ میں کالا بندھن کی کتاب تھی۔

لان سے گزرتے ہوئے وہ ڈرائینگ روم میں پہنچ گئے۔

"شیاز اور میاز صاحب آپ آ گئے ...بہت شکریہ "

ماجد نے سامنے والے صوفے پہ بیٹھتے ہوئے کہا۔

جی مدد کرنا ہمارا کام ھے "آپ شروع سے بتائے "شیاز نے بات شروع کی اور میاز نے ختم کی۔

اتنے میں ملازم چائے، بسکٹ اور کھانے کی دوسری چیزیں لے آیا۔

ماہی کی دوست ھے ...مطلب تھی ...اب وہ دوست نہیں ھیں۔ہوا" یہ تھا زینب نے ایک پارٹی میں ماہی کی کسی بات پہ بہت بیزتی کی اور

اس کا مذاق بنایا۔پارٹی میں موجود سب لوگوں نے اس بات کو ہنستے ہوئے بہت لطف لیا۔اس بات سے چڑ کر دو دن پہلے ماہی کالا بندھن بنایا۔وہ دو دن سے زینب کو اپنے اشاروں پہ چلا کر اس کا مذاق بنوا رہی ھے۔جب میں اسے کہا کہ اب بس کرو تو اس کی آنکھیں سیاہ ہوگئیں ....یوں لگ رہا تھا جیسے وہ ماہی نہیں ھے کوئی اور ھے ...اور سب سے اہم بات یہ ھے کہ کل زینب کی موت ہوگئی۔وہ چھت سے گر کر مری ھے ...اس کے بعد میں نے وہ لکڑی کا پتلا جلا دیا"

ماجد ایک پل کو رکا۔شیاز اور میاز اس کی بات غور سے سن رہے تھے۔

ماہی کی حالت دو دنوں میں یوں ہو گئی ھے جیسے سالوں سے بیمار" ہو ...وہ اپنے کمرے سے نہیں نکلی اور مجھے اس کے بارے میں بہت زیادہ ٹینشن ہورہی ھے"

ماجد نے بات مکمل کی اور پانی کا گلاس لبوں سے لگایا۔

شازی مجھے لگتا ھے کالا بندھن سے پیدا ہونے والا شیطان ماہی کے" جسم پہ قبضہ کرچکا ھے "میاز نے کہا اور شازی کا سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

آپ کی بیگم کا ہمیں دکھا سکتے ھیں ...ہم دیکھنا چاہتے ھیں کہ ان" کی حالت کتنی خراب ھے "شیاز نے کہا اور پکڑا ہوا چائے کا کپ واپس ٹرے میں رکھ دیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی میرے ساتھ آئیں "ماجد نے اتنا کہا اور اٹھ کھڑا ہو۔"

وہ ایک کمرے میں پہنچ چکے تھے۔ماہی بستر پہ لیٹی تھی اور مسلسل کچھ بول رہی تھی جس کا سمجھنا مشکل تھا۔شاید اس میں بسے شیطان کو بھگانے کی کوشش کررہی ہو۔

ماہی دیکھوں تو کون آیا ھے ...یہ تمہاری مدد کریں گیں "ماجد نے کہا" اور ماہی کو سہارا دے کر بیٹھا دیا۔

وہ یوں لگ رہی تھی جیسے سالوں سے بیمار ہو۔آنکھوں کی گرد سایہ حلقے اور آنکھوں میں خون سی لا لگی۔ماہی مسلسل کچھ بول رہی تھی۔

مجھے لگتا ھے ابھی وہ بری طاقت کمزور ھے اور یہی ہمارا موقع ھے کہ "ہم اسے بچا سکیں"

میاز نے شازی کو دیکھتے ہوئے پرسکون انداز میں کہا۔

لیکن اتنا آسان نہیں ہو گا "شازی نے ماہی کی آنکھوں میں جھانکتے" ہوئے کہا۔

ماجد صاحب ہمیں مہمان خانہ دکھا دیں "میاز نے ماجد کی طرف رخ" کرتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیاز کیا لگتا ھے اس بارے میں "میاز نے پوچھا۔"

میاز ہمیں سب سے پہلے عام جادو سے کوشیش کرنی چاہئے مطلب اس" میں بسے شیطان کو ڈرا کر اگر نہ ڈرا تو کالے بندھن کا توڑ رسم کے مطابق کریں گیں "شازی نے کہا اور کالا بندھن کی کتاب کا مطالعہ

کرنے لگا۔

آخری باب

میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ ماہی کے جسم سے نکل جاؤ ورنہ انجام" تمہارے لیے اچھا نہیں ہوگا "شازی نے چیختے ہوئے حکم دیا لیکن ماہی میں سمائے شیطان کو کوئی اثر نہ ہوا۔وہ ابھی تک اس کے جسم پہ قبضہ کیے ہوئے تھا۔

وہ دونوں ماہی کے کمرے میں کھڑے پہلا پتہ کھیل رہے تھے لیکن ناکام رہے۔

مجھے لگتا ھے اب ہمیں شیطانی طاقت کو مزاحمت سے نکالنا ہوگا "میاز"

نے افسوس سے کہا۔

ماجد صاحب ہمیں ایک کمرہ جس میں کوئی کھڑکی نہ ہو اور نہ ہی کوئی" سامان ہو صرف ایک کرسی ہو "شازی نے ماجد کو سمجھایا اور دونوں مہمان خانے میں آگئے۔

موسم خراب ہورہا تھا۔بارش ہونے کو تھی اور بادل گرجتے ہوئے اپنے ہونے کا ثبوت دے رہے تھے۔

وہ دونوں اس خالی کمرے میں کھڑے تھے۔ایک دائرہ بنایا اور اس کے گرد موم بتیاں رکھ دی۔دائرے میں کرسی پہ رسیوں میں بندھی ماہی

بیٹھی تھی۔کمرہ مکمل اندھیرے میں ڈوبا تھا۔موم بتیوں سے ماہی کا چہرہ اجالے میں تھا۔موم بتیوں کی روشنی میں شازی نے ایک کتاب رکھی۔

میاز اور شیاز دونوں زمین پہ بیٹھ گئے۔

میں اس کالے بندھن کو توڑتا ہوں "ادھر میاز کا پہلا جملہ مکمل ہوا" باہر بادل گرجے اور بادلوں سے بارش کے قطرے بہنے لگے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اس بندھن کو توڑتا ہوں "میاز نے کہا اور ساتھ ہی شازی نے" قبرستان کی مٹی ماہی کے بےہوش جسم پہ پھینکی۔

اچانک ماہی کا جسم زور زور سے ہلنے لگا اور اس کی آنکھوں سے خون بہنے لگا۔وہ تڑپ رہی تھی اور اس میں بسا شیطان اندر رہنے کی پوری کوشیش کرہا تھا۔

میں حکم دیتا ہوں اس شیطان کو جو ماہی کے جسم کو قابو کیے ہوئے ھے "میاز نے ایک بار پھر سے چیخ کر کہا۔

ماہی چیخنے لگیں...اس کی اذیت بھری چیخوں سے سارا کمرہ گونج اٹھا۔شازی نے ایک بار پھر سے قبرستان کی مٹی اس کے چہرے پہ ماری۔ایک درد ناک چیخ فضا میں بلند ہوئی۔باہر بادل گرجے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسی پل کمرے کا دروازہ کھلا اور ماجد بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا۔

"روک دو یہ سب میری بیوی کو درد ہو رہا ھے"

اس نے محبت بھرے اور غضیلے انداز میں کہا اور بھاگ کر ماہی کی کرسی سے بندھی رسیاں کھولنے لگا۔

شازی نے اسے رسیاں کھولنے سے پہلے پکڑ لیا اور اسے سمجھانے لگا۔وہ

تڑپ رہا تھا اپنی بیوی کو اس ازیت میں دیکھ کر۔

میں تمہیں اس جسم سے باہر نکلنے کا حکم دیتا ہوں "میاز نے چیخ کر" کہا۔

کرسی زور زور سے ہلنے لگی۔ماہی کی آواز بہت زیادہ بھدی ہوگئ اور وہ آواز چیخوں میں بدل گئ۔موم بتیاں بجھ گئ اور اچانک ہی واپس جل اٹھی۔

میں اس کالے بندھن کو توڑتا ہوں...میں ماہی کی روح کو آزاد کرتا"

"ہوں ...تم جو بھی ہو اس جسم کو چھوڑ دو

کرسی پورے جوش سے ہلنے لگی۔ماہی کی چیخیں پورے کمرے میں گونج رہیں تھیں۔

باہر بادل گرجے اور بارش میں اور تیزی آ گئی۔

میں کہتا ہوں اس جسم کو چھوڑ دو "بند کمرے میں تیز ہوا چلنے لگی" تھی۔

میاز کھڑا ہو گیا اور منتظر پڑھ کر پھونکنے لگا۔وہ کے کپڑے یوں ہوا میں اڑ رہے تھے جیسے طوفان میں کھڑا ہو۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شازی اور ماجد ایک کونے میں کھڑے دیکھ رہے تھے۔

بادل گرجے اور ماہی کے منہ سے کالا دھواں نکلنے لگا۔موم بتیاں ایک بار پھر سے بجھ گئی۔

کچھ دیر بعد ماہی کی پکار سے موم بتیاں پھر سے روشن ہوئی۔

کیا وہ چلا گیا "ماجد نے تیزی سے ماہی کے قریب آتے ہوئے کہا۔"

ہاں وہ چلا گیا "میاز نے کہا اور کتاب کا بند کر دیا۔کتاب کو ایک" خاص انداز میں بند کیا تو اس میں سے راکھ کے زرے اڑنے لگے اور جلد ہی ختم ہوگئے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میاز تم نے بہت اچھا کیا "شازی نے اتنا کہا اور میاز کو گلے لگا لیا۔"

ماجد نے ماہی کی رسیاں کھول دی اور اپنے سینے سے لگا لیا۔ماجد نے ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں کچھ پیسے بھی دے دیئے جو کہ انہوں نے بہت اصرار سے لئے۔

میرا وہ جاگتی آنکھوں والا خواب اس سے کوئی خطرہ نہیں ھے نا "ماجد" نے ماہی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ بہت زیادہ کمزور لگ رہی تھی۔

تب کی تب دیکھی جائے گی، اب آپ کی بیگم کو آرام کی ضرورت ھے "میاز نے کہا اور سب خوش ہوگئے۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میاز اور شیاز نے کالا بندھن توڑنا بھی سیکھ لیا تھا اور وہ آگے کے لیئے بہت برجوش تھے۔

بارش اب تھم چکی تھی۔اگلے ہی روز شیاز اور میاز واپس اپنے گھر پہنچ گئے۔

"شازی کسی کو مدد چاہیے وہ اپنا نام میر بتا رہیں ھیں"

جی ہم پہنچ جائے گیں جلد از جلد"شازی نے فون کی طرف اشارہ" کرتے ہوئے کہا۔

میاز نے فون پہ حامی بھر کر فون بند کر دیا اور دونوں کھانا کھانے لگے۔

❤ ختم شدہ ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریرایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین